Extraordinary Gazette Rampur State.

غیر معمولی گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

جلد ۹	مطبوعہ روز یکشنبہ تاریخ ۲۷ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ مطابق ۲۹ مئی ۱۹۲۷ عیسوی	نمبر ۲۲

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	فرائض پولیس کانسٹبلان سڑک و بازار	۲ و ۳
۲	ڈیوٹی کانسٹبلان پولیس	۳ و ۴
۳	[illegible]	[illegible]
۴	فیصلہ [illegible] ٹانگہ و یکہ [illegible]	[illegible]
۵	ممانعت [illegible]	[illegible]
۶	رخصت ڈاکٹر محمد [illegible] ہیلتھ افیسر	۶
۷	معائنہ دفتر اخبار	[illegible]
۸	نسبت کارروائی متعلقہ عالیجناب ولیعہد بہادر جات قیام [illegible]	[illegible]
۹	نسبت [illegible] گوشت	[illegible]
۱۰	ممانعت [illegible] شب	[illegible]
۱۱	نسبت اختیارات [illegible]	[illegible]
۱۲	نسبت [illegible]	[illegible]
۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۴	[illegible]	[illegible]

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۳ مئی ۱۹۲۷ء

ملازمان پولیس جو سڑکوں پر مامور ہیں ان کو بموجب قواعد مندرجہ روبکار ہذا کی پابندی کرنا چاہیئے۔ اگر اس کے خلاف دیکھا گیا تو باعث تدارک ہوگا۔ اور ملازمان میونسپلٹی بھی جو قواعد ان کے متعلق ہیں ان کی پابندی کریں گے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر بھی اپنے ماتحتوں کی نگرانی رکھیں گے اور میونسپل سکریٹری صاحب ملازمان میونسپلٹی کے ذمہ دار ہوں گے اور یکہ وانوں کو تاکید کے ساتھ ان اصول کا پابند رہنا ہوگا۔ صاحب ملٹری

ان قواعد کو شامل قانون میونسپلٹی کرادیں۔ لہذا

حکم ہوا کہ

ایک نقل حکم ہذا کی صاحب منسٹری سکریٹری بہادر کے پاس اور ایک نقل سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو اور برائے اطلاع عام ایک نقل درج گزٹ ہو بعد ازاں احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط نواب ولیعہد صاحب بہادر

فرائض کنسٹبلان جنکی نوکری سڑک یا بازار میں ہو

(۱) وردی صاف اور ستھری پہن کر نوکری پر جانا چاہیئے۔

(۲) مہذب طریقہ سے لوگوں کے سوال کا جواب دینا راستہ وغیرہ بتانا اور بوقت ضرورت ان کی مدد کرنا۔

(۳) کسی صورت میں مشتعل نہ ہونا چاہیئے۔ نہ غصہ کرنا چاہیئے بلکہ اپنے مزاج پر قابو رکھنا چاہیئے۔ اور ٹھنڈے دماغ سے کام کرنا چاہیئے۔

(۴) لوگوں کو امداد دینے کی غرض سے جہاں تک ممکن ہو مختلف سڑکوں راستوں سرکاری و دیگر ضروری مقامات مثلاً ریلوے اسٹیشن ڈاک خانہ۔ تار گھر و عدالتی دفاتر اور افسران ریاست کے مقامات قیام سے واقف رہنا چاہیئے۔

(۵) جب گاڑیوں کا انتظام کرتے ہوں تو تیزی کے ساتھ سڑک پر ٹہلنا چاہیئے بلکہ بیٹھنے یا بیٹھ جانے یا لوگوں سے آپس میں بات چیت کرنے کی ممانعت ہے۔

(۶) جہاں کہیں سنتری کے لئے لکڑی کا چھوٹا سا بکس ہو۔ اسکو دھوپ اور بارش سے بچنے کے لئے کام میں لاسکتے ہیں۔ بشرطیکہ گاڑیوں کے انتظام سے فرصت ہو۔

(۷) کنسٹبلان اس قابل ہونا چاہیئے کہ ہندی اردو انگریزی کچھ پڑھ سکیں اور ان کو ایک ایک پاکٹ بک اور پنسل رکھنا چاہیئے۔ تاکہ ضروری باتیں جنکی ان کو یادداشت کرنا ہو درج کرلیں۔ معائنہ کنندہ کو بھی ان باتوں کا اندراج کرنا چاہیئے۔

(۸) اگر مدد کی ضرورت ہو تو اپنی سیٹی سے متواتر آواز دے۔

(۹) اس کو دیکھنا چاہیئے کہ پیدل چلنے والے، گھوڑے کے سوار، یا گاڑی والے سڑک کے قواعد کی پابندی کرتے ہیں؛ یا نہیں؟

(۱۰) کنسٹبلان کو جنکی نوکری بڑے بازاروں میں ہو چاہیئے کہ پیدل چلنے کے راستہ پر بھیڑ ہونے یا راستہ روک کر سودا فروخت ہونے سے روکیں۔ یا بلا ضرورت دیر تک گاڑی کھڑی رکھنے سے منع کریں۔ تاکہ پیدل چلنے والوں یا دوسرے گاڑی والوں کے لئے رکاوٹ نہ ہونے پائے۔

(۱۱) پیدل چلنے والوں اور بچوں کی دستی گاڑی والوں کو جہاں تک ممکن ہو سڑک کا بیچ چھوڑ کر چلنے کی تحریک کرنا چاہیئے۔ سڑک کا بیچ کا حصہ گاڑیوں کے لئے صاف رکھنا چاہیئے۔ کنسٹبل جس کی نوکری سڑک کی ہو مستورات بچے۔ ضعیف مگر مستورات پیدل چلنے والوں کو سڑک پار کرنے میں مدد دیں۔ بلا ضرورت دخل نہ دینا چاہیئے۔ اور جب کہ بہ امر دخل دینا ہو تو شائستگی کے ساتھ دخل دینا چاہیئے۔ اس طریقہ سے کہ کسی کو اگر معلوم ہو کہ وہ مقابلہ کے لئے آمادہ ہو جائے روکنے یا پیچھے ہٹانے کے لئے ان گھوڑوں کی لگام نہ پکڑنا چاہیئے۔ اس سے اندیشہ حادثہ اور پولیس پر حملہ کا رہتا ہے تاوقتیکہ یہ کارروائی خطرہ کو فوراً رفع کرنے کے لئے ضروری نہ ہو یا جبکہ کوچبان باوجود ہدایت کے قواعد کی پابندی نہ کرے کسی صورت میں نہ لگام کو پکڑنا چاہیئے اور نہ کوچبان کو کوچ بکس سے اتارنا چاہیئے۔ اگر کسی گاڑی کے روکنے کی ضرورت ہو۔ تاکہ ڈرائیور کا نام اور پتہ لکھ لیا جائے یا اس سے کچھ دریافت کیا جائے یا کسی مستعدی سے گاڑی کو اس قدر فاصلہ سے ہٹا کر بچانا چاہیئے کہ اس کے روکنے سے ٹریفک کے رک جانے کا خطرہ باقی نہ رہے۔

(۱۲) حادثہ واقع ہونے کی صورت میں کانسٹبل کو ذیل کی باتوں کو نوٹ کرنا چاہیئے

الف:- نام و پتہ ان لوگوں کا جنہوں نے یہ واقعہ دیکھا ہو

ب:- سڑک کا وہ کنارہ جس پر ڈرائیور قبل حادثہ گاڑی چلا رہا تھا اور سمت جس طرف وہ جا رہا تھا۔

ج:- سڑک کی حالت معہ اس کی چوڑائی وغیرہ کے۔

د:- ڈرائیور نے اپنے بچنے کے بارہ میں گھنٹی یا آواز وغیرہ سے کیا اشارہ کیا تھا

(ہ) اگر حادثہ اندھیرے میں واقع ہو تو مطابق قاعدہ گاڑی میں روشنی تھی یا نہیں

و:- آیا دوسرا فریق سڑک کے مناسب حصہ پر تھا اور کسی قسم کی روشنی ساتھ لئے ہوئے تھا یا نہیں

ز:- گاڑی کے اقسام و شناخت کے اعداد معہ ڈرائیور کے نام و پتہ کے

ح:- اگر حادثہ سے ضرر پہنچے تو کانسٹبل کو دیکھنا چاہیئے کہ مضروب کے پاس جمع شدہ روپیہ یا جو چیز ہو جاتی نہ رہے۔ اور نگرانی رکھے کہ اس کا کوئی مال ضائع نہ ہونے پائے۔ اگر کانسٹبل سند یافتہ ہو تو ابتدائی ڈاکٹری مدد پہنچائے اور مضروب کو شفاخانہ پہنچانے کا انتظام کرے اور کوئی دوسرا کانسٹبل جو وہاں موجود ہو یہ خیال رکھے کہ اس اثر کے لوگوں سے گڑبڑ کرنے کا کوئی خطرہ تو نہیں اٹھایا جاتا۔

(۱۳) دیکھتا رہے کہ جہاں خلقت سے باہر سٹینڈ ہوں تو گاڑی نہیں چلانا چاہیئے جس سے دوسری گاڑی یا سڑک پر لوگوں کو خطرہ ہو

(۱۴) دیکھتا رہے کہ گاڑیاں شاہراہ عام پر ممنوع مقامات پر کھڑی نہ ہونے پائیں۔ اور کوئی ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر نہ جائے کیونکہ یہ اکثر باعث حادثہ ہوتا ہے۔

(۱۵) دیکھتا رہے کہ کرایہ کی گاڑیاں خالی ہونے پر بجائے کھڑے ہونے کے مقام پر جاتے ہیں

کہیں مثلاً عام پر کرایہ کے لئے یا بہر تو صرف ہی نہ پھریں۔

(۱۶) دیکھنا ہو کہ آہستہ چلنے والی گاڑیاں مثلاً بیل گاڑی ہاتھ گاڑی وغیرہ اور تمام ریڑھی سڑک کے کنارے چلتی ہیں کہ تیز چلنے والے ٹریفک آسانی سے ان کے پاس سے گزر جائیں۔

(۱۷) تحت یا گیروں کی تمام ایسی رکاوٹ کا انتظام کرے جس سے آمد و رفت میں خلل پڑنے کا احتمال ہو۔ دوکانوں کے سامنے بلا ضرورت مجمع ہونے کی طرف بھی توجہ کرے

(۱۸) ان گاڑیوں کا بھی خیال رکھے جس میں چونہ کنکر لدا ہو۔ اور دیکھے کہ ان میں نیچے تختہ کنکر گرنے سے روکنے کے لئے لگا ہے کہ نہیں۔

(۱۹) یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ گاڑی چلانے والے اپنے بائیں جانب چلاتے ہیں یا نہیں۔ اور جو مال یا مسافر اس جگہ سے گزرے گا اس کی بھی نگرانی کرے گا۔ اگر جنگ لگ جائے یا قتل یا سنگین بلوہ ہو جائے اس وقت اپنی جگہ چھوڑیگا اور اپنے تھانہ میں اطلاع کریگا ورنہ وقت تبدیلی ڈیوٹی کرے۔ کل باتوں کی اطلاع اپنے افسر اسٹیشن سے کرے گا۔

(۲۰) جہاں تین یا چار سڑکوں کا اتصال ہوگا اس جگہ کانسٹبل ہر طرف سے آنے والی گاڑیوں اور ٹریفک پر نظر رکھے گا۔ اگر دو اطراف سے گاڑیاں آرہی ہوں تو حسب حالت اپنے داہنے بائیں بازوؤں کو اشارہ کنندوں کی سیدھ میں لے آئے گا۔ اس صورت میں اس کے سامنے اور پشت کی جانب جو گاڑیاں ہوں گی وہ سب رک دی جائیں گی اور ہاتھ سے اشارہ کرکے دوسری گاڑیوں وغیرہ کو گزر جانے کی اجازت دے گا۔ جو اس کی داہنی بائیں جانب سے آرہی ہوں گی۔ اس طرح ہر چہار رستے کے ٹریفک کو باری باری دو حصوں میں تقسیم کرکے گزرنے کی اجازت دیتا رہے گا۔

(۲۱) جہاں کہیں سڑک میں ایسے موڑ ہوں جہاں ایک طرف سے آنے والی گاڑی دوسری طرف سے آنے والی گاڑی کو نہ دیکھ سکے اس جگہ پر جو کانسٹبل ہو ہر وقت ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے جو گاڑی بھی کسی طرف سے آئے اسے گزر جانے یا رک دی جانے کا اشارہ کرنا لازمی ہے۔ مثلاً کے طور پر سرکاری دفتر ڈاک خانہ جو قلعہ معلی کے مغربی گوشہ کے مقابل ہے جہاں سے ایک سڑک بجانب ایک ڈاک خانہ کی ایک سنگنج کو جاتی ہے۔ وہاں جو کانسٹبل کھڑا ہو اس کا فرض ہے کہ ہر جب کوئی گاڑی ڈاک خانہ کی طرف سے آئے یکہ یا تانگہ موٹر یا کوئی دوسری گاڑی سیدھی سمت یا سنگنج کی طرف سے تو نہیں آرہی ہے اس گاڑی والے کو جب حالت رک لینے یا موڑ سے گزر جانے کا اشارہ کرے اگر روکنے کا اشارہ کرتا ہو تو داہنا بازو اشارہ کنندوں کی سیدھ میں لے آئے اور داہنے ہاتھ سے سنگنج یا بلکہ وغیرہ کو گاڑیاں آرہی ہوں ان کو گزر جانے کا اشارہ دے۔

(۲۲) ہر گاڑی یا موٹر چلانے والے کا فرض ہے کہ کسی موڑ پر پہنچے تو داہنے بائیں جانب جدھر پھرنے کا ارادہ ہو اپنے بازوؤں کو کندھوں کی سیدھ میں بڑھائے تاکہ کانسٹبل سمجھ جائے کہ گاڑی کس طرف جائے گی اور وہ اس کے مطابق انتظام کرے۔ اگر سیدھا نکل جانا ہو تو گاڑیاں سامنے کی طرف اشارہ کرے گا۔ اور اگر کسی ایسی جگہ رکنا ہو جہاں بھیڑ کی وجہ سے عقب میں آنے والی گاڑیوں یا اور ٹریفک کے تصادم کا خطرہ ہو تو ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ ہاتھ کی ہتھیلی سامنے ہوگی۔

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۴ مئی ۱۹۳۶ء

بسلسلہ روبکار ہائے مشترکہ قوانین پولیس وغیرہ پہلی جاری شدہ سابقہ منظوری سے حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ:-

رامپور شہر میں جس جگہ سڑکوں کی چوک اتصال ہو اور جہاں جہاں سواریوں و پیدل چلنے والوں کا زیادہ ہجوم ہوتا ہے وہاں پولیس کے کانسٹبل ڈیوٹی پر ہوتا اور دن رات میں کسی وقت وہ جگہیں خالی نہ رہنا چاہیئے کانسٹبل ان فرائض کو انجام دیں گے۔ جن کی نسبت پہلے احکام جاری ہو چکے ہیں۔ یعنی ہر طرف سے پیدل و سوار آنے جانے والے کا انتظام رات کو ہر قسم کی گاڑیوں وغیرہ پر روشنی نہ ہونے کی رپورٹ۔ گاڑیوں کے بے تحاشہ دوڑائے جانے اور موٹروں کی مقررہ رفتار سے زیادہ چلائے جانے کی رپورٹ۔ بیل گاڑیوں کے کود پر چلنے کی روک تھام۔ راستہ بتانا یا دیگر فرائض کی ادائگی۔ ریلوے اسٹیشن پر جس کانسٹبل کی ڈیوٹی ہوگی وہ تمام کرایہ کی شکرم گاڑیوں یعنی کالے تانگوں اور سواریوں کو عمارت اسٹیشن کے شمالی جانب آگے پیچھے ایک قطار میں سڑک کے داہنے طرف کھڑا کرے گا۔ پرائیوٹ موٹریں یا گاڑیاں بائیں طرف قطار میں کھڑی ہوں گی درمیان میں سڑک خالی رہے گی سب سے آگے والی گاڑیاں دونوں طرف برساتی سے کم از کم دس گز کے فاصلہ پر ہوں گی پرائیوٹ گاڑیوں پر سوار ہونے والے جب اسٹیشن سے نکلیں گے تو ان کی سواری کانسٹبل جا کر برساتی میں کھڑی کرے گا اور اسی طرح باری باری روانہ کرے گا۔ کرایہ کی گاڑیاں برساتی کی باہر کی طرف گزر کر شہر کی طرف روانہ ہوتی جائیں گی۔ کسی گاڑی کو جب تک کانسٹبل نہ بلائے یا جب مسافر بیٹھ نہ چکے ہوں اپنی جگہ چھوڑنے کا اختیار نہ ہوگا۔ سوائے اس حالت کے کہ جو سواریاں ویٹنگ روم سے نکل کر گاڑی میں بیٹھنا چاہیں اس وقت کانسٹبل حسب طلب صاحب سواری گاڑی بلوا دے گا۔

حسب ذیل مقامات پر ہر وقت کانسٹبل رہنا ضروری ہے جسے لازم ہوگا کہ ادھر ادھر بیٹھ کر وقت نہ گنوائے کھڑا رہے اور ٹریفک کا خیال رکھے۔

(۱) ریلوے اسٹیشن

(۲) چوک نزد بنگلہ صاحب موٹر انجینئر جہاں شاہ آباد و اسٹیشن خاص باغ اور

شاہ آباد دروازہ سے آکر ملتی ہیں
(۳) مال روڈ۔ منشری لائن روڈ۔ اور محمد علی خاں روڈ کے جانب اتصال نزد دروازہ
خاص باغ۔
(۴) نواب دروازہ۔
(۵) صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر کے مکان کے قریب جہاں سے راستہ زینہ عنایتگن
کو جاتا ہے سڑک کا وہ گوشہ
(۶) مستن گنج و بازار کا چوراہا۔ یہاں دو کانسٹبل رہینگے
(۷) قلعہ معلے کا وہ کونہ جس کے سامنے صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات کا مکان ہے۔
(۸) دروازہ کچہریات صدر۔ صرف دن میں۔
(۹) قلعہ معلی کا کونہ جو بازار نوورہ میں نزد دروازہ جامع مسجد ہے۔
(۱۰) قلعہ معلی کا وہ مشرقی کونہ جہاں گویا تالاب ڈاک خانہ اور بذریعہ حافظ جیسے
سڑکوں کی جانب اتصال ہے۔
(۱۱) چوک متصل فیل خانہ۔ دربا نیچہ عبد اللہ خاں
(۱۲) شاہ آباد دروازہ
(۱۳) چوک پیش حضور تحصیل۔
(۱۴) چوک شمالی بازار نصر اللہ خاں شاہ آباد دروازہ تحصیل اور اصطبل سے آنیوالی
سڑکوں کی جانب اتصال ہے۔
(۱۵) ہائی اسکول کے دروازے پر ایک کانسٹبل صرف دن کے وقت رہا کرے۔
(۱۶) جہاں جہاں پینٹھ ہوا کرے وہاں جب تک پینٹھ رہے پولیس کا انتظام رہا
ان کے علاوہ جن جگہوں پر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس مناسب سمجھیں کانسٹبل متعین کریں

موسم گرما میں پانچ بجے بعد دوپہر کے اور موسم سرما میں چار بجے سے شام تک
چار سوار ان ماونٹڈ پولیس چیز مندرجہ بالا مقامات تقسیم کردئے جائیں دردی پہنکر
ان مقامات کے درمیان گشت کریں۔ ہر ایک کانسٹبل کے پاس پندرہ منٹ قیام
کرکے ان کے کام میں مدد دیں اور پھر روانہ ہو جائیں۔ اس میں اس امر کا خاص طور سے خیال
رکھا جائے کہ جس خاص وقت میں کسی جگہ پر سب سے زیادہ ہجوم ہوتا ہے اسی وقت
ماونٹڈ پولیس کا سوار اس جگہ پہنچے۔ ماونٹڈ پولیس کے سواروں کے پہروں کا حدود
شہر سڑکوں پر ضلعات کے گشت کا جو انتظام ہے وہ بدستور رہیگا اور اس پر پیشتر
سے زیادہ مستعدی سے عمل کیا جائے گا۔

میونسپلٹی سے مشترکہ فرائض کانسٹبلوں میں اس فرض کا اضافہ کر دیا جائے۔ کہ موٹر
گاڑیاں۔ موٹر سائیکلیں وغیرہ خواہ کرایہ کی ہوں۔ ذاتی یا سرکاری حدود شہر کے اندر
پندرہ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز نہیں چلائی جائینگی اور حدود شہر کے باہر ریاست کی
حصہ میں تیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز نہیں چلینگی۔ اگر کوئی ڈرائیور اس سے زیادہ
تیز چلا رہا ہو تو کانسٹبل اس کا نمبر لکھ لے گا۔ اور بذریعہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اجلاس
بجا میں رپورٹ کرے گا۔ چونکہ حادثات اسی طرح ہوتے ہیں اور عام رعایا کی جان کا
خطرہ ہے۔ لہذا ایسے قصور پر سزائے جرمانہ ہوگی جو پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل اس روبکار کی جملہ سکریٹری صاحبان بہادر کے پاس مرسلہ۔ اور ایک
نقل صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر کے پاس اور ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے
پاس بھیجدی جائے۔ ایک نقل مطبع کو بغرض اندراج گزٹ بھیجی جاوے صدور احکام جاری

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد دام اقبالہم

دستخط نواب ولیعہد بہادر

مویشی خانہ جات وغیرہ دھیورہ۔ ملک اسٹیشن رامپور۔ پٹواری کا معائنہ کیا گیا۔ انتظام مویشیخانہ جات
ٹھیک نہیں ہے محرر کا بجز اس کے غیر حاضر پائے گئے۔ اور زیادہ جانوروں کے پاس چارہ
وغیرہ کا قطعی انتظام نہ تھا لہذا حسب ذیل انتظام کیا جاتا ہے۔
(۱) مویشی خانہ دھیورہ کا محرر غیر حاضر تھا جانوروں کے پاس چارہ وغیرہ بھی نہ تھا
اس قصور میں محرر مویشیخانہ دھیورہ کا ایک روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہے۔
(۲) محرر مویشیخانہ ملک ڈھائی سال سے متعینات ہے۔ اس قدر زیادہ زمانہ تک ایک جگہ
رہنا مناسب نہیں معلوم ہوتا۔ لہذا یہ محرر کسی دوسری جگہ پر تبدیل کر دیا جائے۔ اور نیز
اس امر کو بھی خیال رہے کہ محرر کو جس مدت سے ایک جگہ متعینات ہیں ان کے باہم
تبادلہ کر دیا جائے۔
(۳) محرر مویشی خانہ اسٹیشن رامپور غیر حاضر تھا اور چارہ بھی جانوروں کے پاس نہیں تھا۔ لہذا
اس قصور میں نامبردہ پر ایک روپیہ (عہ) جرمانہ کیا گیا۔
(۴) مویشی خانہ پٹواری میں دیکھا گیا کہ جانوروں کے پاس بجائے گھاس کے بھوسہ وغیرہ تھا
اس قصور میں محرر پر ایک روپیہ (عہ) جرمانہ کیا گیا۔
(۵) تھانہ گنج کو جو سڑک گئی ہے اس کے ایک کھمبے پر روشنی ہے اور ایک کھمبے پر روشنی
نہیں ہے جس کا ہونا ضروری ہے۔ ایسے موقعہ پر روشنی کا ہونا ضروری ہے
لہذا کافی انتظام روشنی کیا جا سکے۔

حکم ہوا کہ

احکام ضابطہ حسب صراحت بالا صادر ہوے جاری ہوں اور ایک نقل روبکار ہذا برائے اطلاع صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات وصنعت وحرفت کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط نواب ولیعہد صاحب بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۵ مئی ۱۹۲۷ء

ملاحظہ کاغذات سے واضح ہوا کہ اس معاملہ کی ابتدا اس طرح سے ہوئی کہ سید ایوب تانگہ والا اپنا تانگہ شب میں سڑک پر سے لا رہا تھا۔ چٹی دو کانات پنواڑیاں موڑ پر تانگہ ایک کشتی سے پنواڑی کے الجھا۔ ایک کشتی گر گئی اس وجہ سے تانگہ والے اور پنواڑیوں کے درمیان زبانی سخت کلامی ہوئی اور زد و کوب کی نوبت آئی اور فریقین سے اس طرح کی شورش اور یورش ہوئی جو باعث نقص امن ہو۔ کچھ عرصہ میں چوکی بازار نصر اللہ خاں کا پولیس آ گیا پولیس نے پہنچ کر پنواڑیوں کے ساتھ اس قسم کی سختی کی جو اس کے فرائض کے خلاف تھی۔ بیانات و نتیجہ تحقیقات سے ثابت ہوتا ہے کہ اس میں ہر فریق اور پولیس نے حسب صراحت ذیل حد اعتدال سے تجاوز کیا۔

(۱) تانگہ والے کا خود بیان ہے کہ میرا گھوڑا کٹکھنا تھا۔ اندرون شہر آبادی میں ایسا گھوڑا جس سے نقصان کا خطرہ ہو کرایہ کی سواری میں رکھنا قابل الزام ہے۔

(۲) پنواڑیوں کا مجتمع ہو کر اس طرح سے شورش کرنا نیز دوکانوں کے آگے لکڑی کی کشتیاں اس قدر بڑھا کر لگانا کہ سواری سے ٹکر لگے۔ قابل الزام ہے۔

(۳) پولیس کا خلاف فرائض سختی کرنا بھی الزام سے خالی نہیں۔

لہذا حسب ذیل اس معاملہ میں تجویز کی جاتی ہے۔

(۱) سید ایوب تانگہ والے کا لائسنس ایک ماہ کے لئے ضبط کیا جائے۔ تانگہ بند رہے۔

(۲) جس قدر پنواڑی اس شورش میں شریک تھے ان پر دس دس روپیہ فی اسم جرمانہ کیا جائے۔ رقم جرمانہ میونسپلٹی سے وصول ہو اور بذریعہ میونسپلٹی ہدایت کر دی جائے کہ آئندہ کے لئے ممانعت کر دی جائے کہ کشتیاں اس قدر بڑھا کر نہ لگائی جائیں جس سے سواری الجھے۔

(۳) نوشہ خاں ہیڈ برخاست ہو چکا ہے جس قدر کانسٹبلان اس موقع پر ہمراہ ہیڈ کے تھے ان پر ایک ایک روپیہ فی اسم جرمانہ کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔ ایک نقل صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۵ مئی ۱۹۲۷ء

کاغذات ملاحظہ ہوے الطاف حسین خاں سب انسپکٹر تحصیل ایک سال سے بوجہ مرض دماغی زیر رخصت ہے۔

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی رپورٹ سے واضح ہے کہ سب انسپکٹر کی صحت کی امید نہیں لہذا حسب صراحت ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے

(۱) صاحبزادہ سید الطاف حسین خاں بہادر انسپکٹر مشاہرہ دار ۔۔ ماہانہ برخاست ہوں۔ اور بجائے سید الطاف حسین بہادر سید ضامن علی سب انسپکٹر مشاہرہ دار للعہ ماہانہ باضافہ دس ماہوار ۔۔ ماہوار تنخواہ پر مقرر ہوں۔ پانچ روپیہ الاونس سید ضامن علی کا مسدود کیا جائے۔

(۲) شرف الدین خاں سب انسپکٹر بجائے سید ضامن علی مقرر ہوں۔ تنخواہ موجودہ للعہ ماہوار رہیگی

(۳) محمد یحییٰ سب انسپکٹر غیر مستقل مشاہرہ دار ۔۔ ماہوار مستقل سب انسپکٹر کیا جاتا ہے۔

(۴) موہنچند ہیڈ کانسٹبل مشاہرہ ۔۔ اور فضیلت شاہ خاں ہیڈ کانسٹبل مشاہرہ ۔۔ کی تنخواہوں میں پانچ پانچ روپیہ ماہوار اضافہ کیا جائے۔

(۵) فرزند علی کانسٹبل مشاہرہ دار ۔۔ باضافہ پانچ روپیہ ۔۔ روپیہ پر ہیڈ کانسٹبل مقرر کیا جائے۔

(۶) الطاف رسول اور تفضل حسین کلرکوں کی موجودہ تنخواہوں میں ایک ایک روپیہ ماہوار اضافہ ہو۔ اس انتظام میں ایک ہیڈ کانسٹبل کی جگہ خالی ہوتی ہے اس پر بھرتی کیا جا سکے۔

سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۷ مئی ۱۹۲۷ء

ہر قسم کے گوشت کی نسبت عام طور پر شہر میں شکایت ہے لہذا آئندہ کے لئے یہ انتظام کیا جاتا ہے کہ مذبح میں کوئی بھینس یا بھینسا ذبح نہ کیا جائے۔ گائے بیل بکری وغیرہ جو جانور ذبح کئے جائیں انہیں ہیلتھ آفیسر پہلے پاس کریں کہ آیا وہ اس قابل ہیں یا نہیں۔ اور اس کے بعد جانور کا گوشت پولیس دستخطی سے جو مہری نہ ہو لیکن پختہ ہو کم از کم تین انچ طول پانچ انچ عرض کی مہر چند ضروری مقامات پر نصب کر دی جائے۔

سنا گیا ہے کہ قصاب بعض ذی حیثیت لوگوں کے مکان پر جانور لیجا کر ذبح کرتے ہیں۔ آئندہ کوئی قصاب جانور گھر پر ذبح کرنے کی اجازت نہیں ہو جس سے گوشت کا کوئی حصہ

براے فروخت ہو۔ کوئی افسر یا اہلکار ریاست بھی اس حکم سے مستثنیٰ نہیں ہو۔ ہیلتھ افسر دوکانوں کا ملاحظہ کیا کریں گے اور اگر اس قسم کا کوئی حصہ بغیر مہر کے پایا جائے تو قصاب کی رپورٹ کرکے اسے سزا دلائی جائے۔ قربانی۔ صدقہ۔ خیرات وغیرہ کے لئے جو جانور ذاتی مکان پر ذبح کئے جاتے ہیں۔ اور گوشت بازار میں فروخت نہیں ہوتا ان پر یہ شرائط عائد نہ ہوں گے۔ شادی بیاہ کے موقعہ پر صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کی اجازت حاصل کرکے جانور ذبح کئے جائیں گے۔ اس حکم کی خلاف ورزی پر صاحب موصوف سزاے جرمانہ کریں گے، جو پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے لہذا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل جملہ سکریٹری صاحبان کے پاس بھیجی جاوے۔ ایک نقل اندراج گزٹ کے لئے مطبع کو مرسل ہو۔ بذریعہ منادی ڈھول صاحب ملٹری سکریٹری بہادر شہر میں اعلان کرادیں۔ ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس بھیجدی جاوے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۷ مئی ۱۹۲۷ء

کاغذات ملاحظہ ہوئے۔ ڈاکٹر محمد عازم ہیلتھ افسر کی رخصت رعایتی ایک ماہ بسلسلہ سابقہ منجانبہ ۲۰ مئی ۱۹۲۷ء اور ۲۱ مئی ۱۹۲۷ء سے تین ماہ کی رخصت بلا تنخواہ منظور کی ۱۹۲۷ء

(۲) ڈاکٹر سید محمد اختر کا تقرر بجائے ہیلتھ افسر رخصتی کے تین ماہ کے لئے ۱۸ مئی ۱۹۲۷ء سے بمشاہرہ پچاس روپیہ ماہانہ استحقاقاً منظور ہو۔ مدت استحقاق گزرنے کے بعد رپورٹ آنے پر نسبت مستقل حکم صادر ہوگا۔

(۳) ڈاکٹر امجد علی خاں کو سینیٹری انسپکٹر بمشاہرہ [illegible] ماہانہ منظور کیا جاتا ہے صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ایک سینیٹری انسپکٹر سند یافتہ تلاش کرکے کاغذات بھیجیں تنخواہ اس کی بھی [illegible] ماہانہ ہوگی۔ شہر میں دو سینیٹری انسپکٹر شرقی و غربی ہوجائیں گے اور یہ دونوں ماتحتی ہیلتھ افسر کام کریں گے۔ حفظان صحت کے متعلق مصرحہ بالا یہ تجویز منظور کی جاتی ہے لہذا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کو بغرض اطلاع صاحب چیف میڈیکل بھیجدی جاوے۔ ایک نقل مطبع کو بغرض اندراج گزٹ مرسل ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۸ مئی ۱۹۲۷ء

فی الزمان صیغہ پولیس کی رخصت کے متعلق کوئی اطلاع اجلاس ہذا میں نہیں آتی۔ جس کی وجہ سے اجلاس کو نہیں معلوم ہوتا کہ کون ملازم پولیس کس زمانہ کے لئے رخصت پر ہے۔ اس کی اطلاع اجلاس میں آنا ضروری ہے لہذا حسب تفصیل ذیل تجویز کیجاتی ہے

(۱) انسپکٹران و سب انسپکٹران پولیس کی رخصت اجلاس ہذا سے منظور ہوا کریگی۔

(۲) ہیڈ کنسٹبلوں کی رخصت ایک ہفتہ تک صاحب سپرنٹنڈنٹ منظور کریں گے۔ اور اطلاعی رپورٹ اجلاس ہذا میں بھیجینگے اگر ایک ہفتہ سے زائد کی رخصت کی ضرورت ہوگی تو اجلاس ہذا سے منظور کی جائے گی

(۳) سپاہیان و کلرکان پولیس کی رخصت ایک ماہ تک صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس دے سکتے ہیں جسکی اطلاعی رپورٹ اجلاس ہذا میں بھیجینگے۔ اگر اس سے زائد رخصت دینے کی ضرورت پیش آوے تو صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اجلاس ہذا سے منظوری حاصل کرسکتے ہیں۔

(۴) تبادلہ وغیرہ بھی بغیر منظوری اجلاس ہذا کے نہیں ہوں گے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

ایک نقل روبکار ہذا صدر سے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو مرسل ہو۔ اور ایک نقل روبکار ہذا بغرض اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۹ مئی ۱۹۲۷ء

آج ہم نے دفتر صیغہ اخبار کا ملاحظہ و معائنہ کیا۔ ایڈیٹر اخبار، منیجر اخبار و دیگر اہلکاران اکاؤنٹنٹ وغیرہ موجود تھے۔ حالات معائنہ درج ذیل ہے۔

(۱) رجسٹر نذرات کے ملاحظہ سے واضح ہوا کہ [illegible] خزانہ میں صیغہ اخبار نے وصول کی بجٹ میں [illegible] کے حسابات نذرات روانہ ہوئے جن میں سے [illegible] سیاہہ نذرات ہوئے بقیہ [illegible] کی بابت کہا گیا کہ حسابات تیار ہوگئے ہیں خزانہ میں موجود ہیں لیکن خرچ تک نہیں پڑے ہیں	صاحب فائننس سکریٹری بہادر خزانہ کو تاکید کردیں کہ موجودہ حسابات جلد خرچ میں ڈالے جائیں۔ تاکہ صفائی نذرات ہو

(۲) منجملہ رقم نزدوات [illegible] کے حسابات روانہ ہو کر [illegible] کی رقم نزدوات بذمہ صیغہ انہار باقی رہی	۲	صاحب سکریٹری بہادر انہار اس رقم کے حسابات تیار کر کے جلد روانہ کر دیں تاکہ بجد کار رقم مجرائی صفائی نزدوات ہو جائے۔
(۳) رجسٹر تحویل نقدی نزدوات میں [illegible] باقی ہیں۔ یہ رقم تحویلدار کے پاس نقد دفتر میں موجود نہ تھی کہا گیا کہ بوجہ پہرا نہ ہونے کے تحویلدار رقم اپنے مکان پر رکھتا ہے۔ تحویلدار کی دستی [illegible] روپیہ کی ضمانت ہے	۳	صاحب سکریٹری بہادر انہار غور کریں اگر ضرورت سمجھیں تو اس بابت مناسب تجویز کر کے کاغذات بھیجدیں۔
(۴) ایک نقشہ گوشوارہ آب پاشی چہار سالہ [illegible] لغایت [illegible] ملاحظہ کے لئے پیش ہوا جس کے درمیانی سال [illegible] میں بہ نسبت [illegible] رقبہ سیراب شدہ کے محصول کم محصول آبپاشی کی رقم علاوہ آمدنی متفرقات [illegible] تحریر ہے جس کی شرح تخمیناً ۵ ر فی بیگہ پڑتی ہے۔ اور [illegible] میں بمقابلہ [illegible] رقبہ [illegible] کی [illegible] جس کی شرح تخمیناً ۹ ر فی بیگہ پڑتی ہے چار سال میں شرح آبپاشی کا اس قدر فرق ہو گیا	۴	صاحب سکریٹری بہادر انہار مفصل کیفیت لکھیں۔
(۵) قبض الوصول مارچ [illegible] آج ۹ اپریل تک داخل انجنیئری نہیں ہوا ہے۔ دفتر میں موجود تھا ہو اپریل کی ۱۰ یا ۱۱ تک داخل ہو جانا چاہئے تھا تعجب ہے کہ انجنیئری سے اپریل کی برآمد ہو چکا اور خال قبض الوصول ماہ مارچ کس طرح باقی رہ گئی	۵	صاحب سکریٹری بہادر انہار اہلکار متعلق سے تحقیق دریافت کر کے اطلاع دیں۔
(۶) معلوم ہوا کہ انجنیئر انہار اور اوورسیران انہار اپنا قیام ہیڈ کوارٹر پر رکھتے ہیں دورہ کم کرتے ہیں یہ طرز عمل ان کا صیغہ انہار کے لئے مفید نہیں ہے ان کو ضرور دورہ کرنا چاہئے۔ انجنیئر انہار کو دورہ ہی کے لئے موٹر سرکاری ملا ہوا ہے۔	۶	صاحب سکریٹری بہادر انہار ایک نقشہ اس [illegible] دورہ کا جاری کریں جو اپنے پاس رکھا کریں اور ایک نقشہ اجلاس ہذا میں بھیجا کریں اکثر دیکھا گیا کہ پانی کی کمی کی شکایت ہے اگر بالالتزام دورہ ہوا کرے تو رفع شکایت کی صورت پیدا ہوگی
(۷) پرانی گولوں میں درختان خود رو بکثرت پیدا ہو گئے ہیں اور وہ گولیں پٹی ہوئی ہیں۔ لائق آب پاشی نہیں جب تک کہ درختان قطع ہو کر گولیں صاف نہ ہو جائیں۔ آب پاشی ان سے نہیں ہو سکتی۔ معلوم ہوا کہ قطع درختان کی کارروائی صیغہ انہار سے بدیں وجہ معرض التوا میں ہے کہ قطع درختان کا معاملہ نازک ہے۔ بصورت مندرجہ بالا قطع درختان نہ ہونے سے حرج آب پاشی اور نقصان سرکار ہے اور وہ رقم جو گولوں کی کھدائی میں صرف ہوتی تھی رائگاں جاتی ہے۔	۷	صاحب سکریٹری بہادر انہار اس جانب خاص طور سے توجہ کریں۔ قطع درختان کا مسئلہ نازک ہے تو اس کا مناسب انتظام کر دیا جائے کہ جس قدر درختان کے قطع کا حکم ہو اس سے زیادہ قطع ہونے نہ پائیں۔ جس موقعہ کی قطع درختان کی ضرورت پیش آئے تو اسکی بابت مفصل رپورٹ آنا چاہئے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک نقل اس روبکار کی جہت اطلاع صاحب چیف سکریٹری بہادر کے پاس ایک ایک نقل صاحب سکریٹری بہادر انہار، صاحب فائنینس سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل اندراج گزٹ کے لئے مطبع بھیجی جائے۔ سررشتہ صدر سے اجرا میں رقمیں صحیح لکھی جائیں۔ مطبع سے بھی رقموں کا اندراج گزٹ میں صحت کے ساتھ ہو

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۰ مئی ۱۹۳۲ء

قیام دہرہ دون کے زمانہ میں جو صیغہ جات متعلقہ کا کل کام دہرہ دون ہی سے ہو جایا کرے گا۔ صرف بجز ان صیغہ جات ماتحت کے جو نوٹ روانہ ہوں یا صدر و دیگر مجرائی کے لئے اجلاس ہمایوں بھیجی جائیں ان حسابات پر حسب سابق اپنے اپنے صیغہ سے جملہ سکریٹری صاحبان بہادر تا قیام دہرہ دون کارروائی کریں گے۔ یا اگر کوئی اور کام اشد ضروری ایسا پیش آئے جس کا طے کرنا بہیں فوراً لازمی ہو سکریٹری صاحبان بہادر براہ راست اجلاس ہمایوں سے حکم حاصل کریں۔ اور رپورٹ اطلاعی بہار سے اجلاس میں دہرہ دون بھیجدیں۔

(۲) پولیس کے کاغذات بھی دہرہ دون جائیں گے۔ البتہ وہ ضروری کام جن کا طے ہونا یہیں ضروری ہو اس کے کاغذات صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس، صاحب سکریٹری صنعت و حرفت کے اجلاس میں بھیجیں گے اور وہ کاغذات یہاں سے طے ہو جایا کریں گے۔

ان کی اطلاعی رپورٹ وغیرہ وہ ان جماعت پاس صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بھیجیں گے
ان کا غذات میں صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس جو عندداشت نہیں لگائیں گے
بلکہ فارم درست وہ ہوگا۔ جو صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو سکریٹری صاحب بہادر
سے کرنا چاہئے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک نقل اس روبکار کی جملہ سکریٹری صاحبان بہادر۔ صاحب بریگیڈ کمانڈر بہادر۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل اندراج گزٹ کے لئے مطبع کو بھیجی جاوے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۲ مئی ۱۹۲۷ء

گوشت شہر میں جن جن دکانوں پر بکتا ہے اکثر دیکھا گیا ہے کہ وہ نہایت گندی اور میلی حالت میں رکھے جاتے ہیں مکھیوں کا گوشت پر بیٹھنا بھی زیادہ تر بیماریوں کا باعث ہوتا ہے لہذا

حکم ہوا کہ

صاحب ملٹری سکریٹری بہادر شہر کی تمام گوشت بیچنے کی دکانوں کا ایک علیحدہ رجسٹر بنائیں۔ آئندہ سے اس قسم کی کوئی نئی دکان بغیر سکریٹری محکمہ صحت کی اجازت کے نہ کھولی جائے۔ گوشت جالی دار الماریوں میں رکھنا چاہئے یا ایسے کمرے یا کوٹھری میں جس کا دروازہ جالی دار ہو۔ الماری وغیرہ کی تیاری کے دکاندار ذمہ دار ہوں گے۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ایک خاص مدت کا تعین کر دیں جس کے اندر گوشت بیچنے والے جالی لگوا لیں۔ اس مدت کے بعد وہ ان قصابوں کے لئے گوشت بیچنے کی ممانعت کر دیں جنہوں نے شرائط متذکرہ پر عملدرآمد نہ کیا ہو۔ میونسپلٹی کی طرف سے بذریعہ اشتہار و منادی عوام کو مطلع کر دیا جاوے۔

لہذا حکم ہوا کہ

صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ اور ایک نقل درج گزٹ کی جاوے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۲ مئی ۱۹۲۷ء

۱۰ مئی ۱۹۲۷ء کو ہم نے رات کی گنتی کے وقت زمرہ جات فوج کا معائنہ کیا اور ۱۱ مئی ۱۹۲۷ء کو گراؤنڈ پریڈ دیکھی۔ امور مفصلہ ذیل نوٹ کئے گئے۔

(۱) بعض افسران فوج سپاہیوں سے اردلی کا کام لیتے ہیں حالانکہ اس کے متعلق امتناعی احکام جاری ہو چکے ہیں۔ آئندہ کوئی افسر سپاہیوں سے اردلی کا کام نہ لے۔ صاحب بریگیڈ کمانڈر بہادر اردلی رکھنے کا دستور بند کرا دیں۔

(۲) افسر کمانڈنگ رامپور لانسرز ڈیوٹی پر موجود نہیں تھے۔ معلوم ہوا کہ صاحب بریگیڈ کمانڈر بہادر کے مکان پر گئے ہیں۔

افسران ذیل غیر حاضر تھے ان کی رخصت دو ہفتہ تک بند رہے اور شیٹ رول میں درج کی جاوے۔

الف۔ لفٹننٹ محمد اللہ خاں

ب۔ رسالدار رفیق خاں

ج۔ جمعدار احمد خاں۔

(۳) فرسٹ انفنٹری میں افسران ذیل غیر حاضر تھے۔ دو ہفتہ تک ان کی رخصت بند رہے اور شیٹ رول میں درج کی جاوے۔

الف۔ لفٹننٹ عبد الحمید خاں

ب۔ لفٹننٹ اصغر علی خاں

ج۔ جمعدار چمن خاں۔

(۴) جمعدار ضیاء الدین کی ڈیوٹی ڈی وی تھی ڈی وی افسر کا فرض ہے کہ دن بھر ڈیوٹی کی جگہ پر رہے اور رات کو گارڈ روم میں افسر مذکور کے شیٹ رول میں کام کی سستی اور دھبہ کی دیا جانا لکھا جاوے۔ یہ افسر ابھی تک باضابطہ جانچ نہیں ہوا بلا ایسے ڈی وی ڈیوٹی پر لگا دیا گیا ہو یہ بات سخت بے قاعدگی اور ڈسپلن کی خرابی ظاہر کرتی ہے

(۵) سکنڈ رامپور انفنٹری میں بھی ڈی وی افسر کوارٹر گارڈ میں نہیں تھا۔ اس کے شیٹ رول میں کام کی سستی اور دھبہ کی دیا جانا لکھا جاوے۔ افسران ذیل غیر حاضر تھے دو ہفتہ تک رخصت نہ دی جاوے اور شیٹ رول میں درج کی جاوے

الف۔ لفٹننٹ اکبر علی خاں

ب۔ جمعدار امیر احمد خاں۔

(۶) فوج کا ڈسپلن ابھی خراب ہے اور یاد دہانی کی ضرورت ہے۔ حاضری کا رجسٹر غلط تھا آئندہ انفنٹری میں پلاٹون پلاٹون اور رسالہ میں ٹروپ ٹروپ کا علیحدہ رجسٹر باقاعدہ رکھا جاوے۔ افسران کمانڈنگ کو زبانی سمجھا دیا گیا ہے۔ ایجوٹنٹ رپورٹ جمعدار رینک والے کی حاضری غیر حاضری ہر پیشی کے اجلاس میں روزانہ پیش کیا کرے۔

(۷) قواعد پریڈ ابھی کچی ہے اس کی مدت دی جاتی ہے اس عرصہ میں افسران کی توجہ

پوری کوشش کرکے درست کریں۔ گو کہ کمپنی کے افسران سپاہیوں کے مقابلہ میں کمزور ہیں اپنی لیاقت بڑھانے کی کوشش کریں اور فرسٹ انفنٹری میں ایک بار ایک افسر کام سیکھنے کے لئے بھیجا جایا کرے۔ چنانچہ کمانڈنگ افسر کے

(۸) حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نے افسران فوج کیلئے گھر جانے کی اجازت بمشکل حاصل کرلی تھی جسکا نتیجہ یہ ہے کہ اب بھی غیر حاضری بند نہیں ہوتی اگر آئندہ یہی صورت قائم رہی تو سختی سے تدارک کیا جائیگا اور رخصت بالکل بند کردی جائے گی

(۹) قریباً ایک ہفتہ کا عرصہ ہوا کہ ہم نے سرکار دولتمدار کی منظوری سے افواج کے قواعد اور وردی کے متعلق اسکیم جاری کی تھی جو کمزوریاں اسمیں بتائی گئی ہیں۔ انہیں سے بعض ابھی تک درست نہیں ہوئیں۔ مثلاً یہ کہ افسران کرچ کی سلامی میں بدستور کمزور ہیں۔ اس طرف مزید توجہ کیجاوے بعض کمانڈنگ افسران تک ایسی چھوٹی چھوٹی باتیں نہیں جانتے اگر ان کی یہ حالت ہے تو معمولی افسروں سے کیا توقع ہوسکتی ہے۔

(۱۰) چونکہ آج ۱۰ مئی کو سپاہیوں نے کام اچھی طرح انجام دیا ہے لہذا ۱۰ ۔۔۔ ۲۲ مئی کے لئے پریڈ کی رخصت دی جاتی ہے۔

(۱۱) چونکہ گرمی بہت ہوگئی ہے اور لو چلتی ہے سہ پہر کی پریڈ معاف کی جاتی ہے تا موسم تبدیل ہونے پر پریڈ ہوا کرے گی لیکن صبح کو پونے چھ بجے سے آٹھ بجے تک پریڈ ہوا کرے۔

نوٹ بجیٹ ۱۹۲۶ء سے احکام محض سپاہیان کی تکلیف کے خیال سے دیئے گئے ہیں افسران [illegible] ہمارے دہرہ دون جانے پر کل زمرہ جات افواج میں کام بدستور جو جاری ہے ممکن ہے کہ ہم وقتاً فوقتاً بلا اطلاع رامپور آکر دیکھیں۔ احکام کی خلاف ورزی پر اسوقت سخت سزا دیجائیگی لہذا

حکم ہوا کہ

صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل روبکار ہذا صاحب بریگیڈ بہادر کے پاس مرسل ہو اور ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

محکمہ عالیہ صدر ریاست رامپور نقل حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حسب تجویز نواب ولیعہد بہادر سپرنٹنڈنٹ آبکاری کو خفیہ فروشاں کے زیر دفعہ ۶۰ تعزیرات ہند کی سماعت کا اختیار دیا جاتا ہے۔ ایک نقل اس حکم کی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مع اصل کاغذ بغرض کارروائی نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں مرسل ہو۔

۲۳ مئی ۱۹۲۶ء

حسب الحکم
دستخط صاحب چیف سکریٹری

ملاحظہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بجناب عالی صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری و [illegible]

درجہ دوم کے اختیارات حاصل ہیں جس میں چھ ماہ کی سزا اور دوسو روپیہ جرمانہ

کرسکتے ہیں۔ تعزیرات ہند کی دفعہ ۶۰ متعلق عدول حکمی ہے جس کے تحت میں یہ مضمون بھی آتا ہے کہ خفیہ فروشان اپنے مسکن سے بلا اطلاع کہیں جائیں اس دفعہ کی کارروائی کی محکمہ آبکاری میں اکثر ضرورت رہتی ہے کیونکہ جملہ خفیہ فروشان شہر کا نام درج رجسٹر ہے اور وہ اکثر بلا اطلاع غیر حاضر ہو جاتے ہیں۔ ان کا چالان زیر دفعہ ۶۰ ہوتا ہے لیکن وہ چالان دوسرے مجسٹریٹوں کے پاس جاتے ایسی صورت میں ضرورت ہے کہ دفعہ ۶۰ کا چالان بھی صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری کے پاس جائے۔ اس لئے ترقی خواہ کی تجویز ہے کہ خفیہ فروشان کے چالان زیر دفعہ ۶۰ کی سماعت کے اختیارات بھی صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری کو مرحمت فرمائے جائیں۔ اس صورت میں اختیارات کی توسیع نہیں ہے اختیار ان کے وہی درجہ دوم کے رہیں گے۔ صرف دفعہ ۶۰ کا چالان متعلق خفیہ فروشان وہ سماعت کریں گے۔ آفتاب دولت واقبال بر ترقی باد۔

تجویز [illegible] دستخط نواب ولیعہد بہادر [illegible]

نقل حکم اجلاس نواب ولیعہد بہادر

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل اس حکم کی مع نقل عرضداشت و نقل اجلاس ہمایوں صاحب سکریٹری بہادر رخصت و معرفت صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل اندراج گزٹ کے لئے مطبع کو بھیجی جائے۔ ۱۹ مئی ۱۹۲۶ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

محکمہ عالیہ صدر ریاست رامپور نقل حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

تجویز منظور ہے۔ پوری نقل اس تجویز کی مع حکم صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کے پاس اور اصل کاغذ نواب ولیعہد بہادر کے اطلاع میں مرسل ہو بقیہ احکام اجلاس نواب ولیعہد بہادر سے جاری ہوں گے۔ ۲۰ مئی ۱۹۲۶ء حسب الحکم صاحب چیف سکریٹری

ملاحظہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

المعروض جناب عالی موجودہ حالت میں شہر کی کچہ بازاریاں متعلق میونسپلٹی ہیں اور کچھ صیغہ مال سے متعلق ہیں۔ ایک ہی کام کے لئے دو صیغوں سے انتظام عمل ہے۔ اس لئے ترقی خواہ نے بنظر اصلاح کار بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم میں پیش کرنے کے لئے یہ تجویز مرتب کی ہے کہ [illegible] میونسپلٹی کی نگرانی میں [illegible] بازاریاں متعلق میونسپلٹی فرمائی جائیں [illegible] تجویز کرنے کی نوبت نہیں آئی [illegible] ریونیو سکریٹری بہادر نے [illegible]

(۱) نزول (۲) گنج قدیم (۳) رسد خاص (۴) نزرخانہ۔ ترقی خواہ کو بنظر اسوبی کار ان صیغہ جات کے بننے سے اختلاف نہیں ہے صرف علیحدہ رسد دہی وغیرہ نمبر ۳ رسد خاص باغ۔ یہ کام خاص تحصیل سے تعلق رکھتے ہیں۔ البتہ نمبر ۴ بضرورت تحصیلدار میونسپلٹی سکریٹری۔ اور صاحب سپرنٹنڈنٹ روبکاری سے مدد لے سکتے ہیں اور نمبر ۵ نزرخانہ۔ اسکی بابت خود صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کی رائے ہے کہ تحصیل سے مرتب ہو۔ ان سرشتہ جات کے علاوہ بقیہ کام منتقل فرما دیا جائے۔ جسکی بابت حسب صراحت ذیل ترقی خواہ عرض رسا ہے۔

(۱) بلڈنگیں جو حدود میونسپلٹی کے اندر ہیں وہ متعلق میونسپلٹی فرمائی جائیں۔

(۲) صیغہ نزول میں کل تہ بازاریاں رجوس سے قبل بعض میونسپلٹی میں تھیں اور آڑھتہ گڑ شکر گھی۔ ٹھیکہ نمک۔ دوکانات سکری۔ جو پہلے سے نزول میں ہیں۔ یا متعلق میونسپلٹی ہیں وہ کل اور مسٹن گنج۔ گنج قدیم یا اور وہ بقیہ کام (جو پہلے نزول میں ہیں) جو پہلے یکجا صیغہ نزول میں شامل تھا ہیں۔ اور یہ صیغہ باتحتی ترقی خواہ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کی ماتحتی میں۔ اس صیغہ کا کام صاحب سپرنٹنڈنٹ بیگار کریں۔ اور آمدنی اس صیغہ کی اسی صیغہ یعنی نزول کے نام سے جمع داخل خزانہ ہو۔ جو عملہ صیغہ نزول کا اسوقت موجود ہے وہ عملہ مع اپنے بجٹ کے صاحب سپرنٹنڈنٹ بیگار کے پاس منتقل فرما دیا جائے۔ صیغہ میونسپلٹی کا ہیلتھ افیسر بحیثیت حفظان صحت کل اشیائے خوردنی خواہ وہ تہ بازاریوں میں فروخت ہوں یا پینٹوں میں یا عموماً بازاروں میں مثلاً دودھ۔ مٹھائی۔ پھل۔ ترکاری۔ پانی۔ سوڈا۔ برف وغیرہ کی نگرانی کرے گا۔ اور یہ چیزیں میونسپلٹی کے تحت میں رہیں گی۔ اور گھی آڑھتہ شکر غلہ گڑ وغیرہ جو نزولی اشیا ہیں ان کی رپورٹ اجلاس ہذا میں آئیگی اور محکمہ نزول کے ذریعہ اسی رپورٹ پر کارروائی مناسب ہوگی۔ آفتاب دولت برترقی باد

حکم ترقی خواہ۔ دستخط نواب ولیعہد بہادر
محررہ ۲۴ مئی ۱۹۲۳ء

نقل حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک عرضداشت و نقل حکم اجلاس ہمایوں و نقل حکم ہذا صاحب ریونیو سکریٹری بہادر و صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت و صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل اندراج گزٹ کیلئے مطبع بھیجی جاوے ۲۴ مئی ۱۹۲۳ء

دستخط نواب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۳ مئی ۱۹۲۳ء

بنظر مناسب حکم ہوا کہ

حسن رضا خان عرف جھنڈا خان انسپکٹر مویشی خانہ جات کا ۱۵ روپیہ ماہوار الاونس سواری مقرر ہو۔ کیونکہ گشت مویشی خانہ جات کی حالت میں سواری کی ضرورت ہے۔ سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط نواب ولیعہد بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۴ مئی ۱۹۲۳ء

عترت حسین کانسٹبل متعلقہ محافظ خانہ ۱۵ روپیہ ماہانہ تنخواہ پاتا ہے جو ہیڈ کانسٹبل کی آمد سے زیادہ ہے۔ ملاحظہ شیٹ رول سے واضح ہوا کہ نامبردہ ۱۰ ماہانہ کا کانسٹبل تھا لیکن بحکم ۱۷ مارچ ۱۹۲۳ء اجلاس ہمایوں دس روپیہ ماہوار الاونس بصورت خاص مقرر ہوا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

۱۵ روپیہ ماہوار کا نامبردہ کو سب انسپکٹر کیا جاتا اور پانچ روپیہ ماسوا محافظ خانہ سے الاونس ملے۔ تنخواہ وہی ۱۵ رہیگی صرف درجہ بدل جائیگا۔ ہیڈ کانسٹبل سے سب انسپکٹر ہو جائیگا۔ سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اعمالنامہ صیغہ پولیس کو واپس ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

محکمہ عالیہ صدیارت رپورٹ و نقل حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض جناب عالی۔ ترقی خواہ نے محکمہ میونسپلٹی کے متعلق جن قوانین کا نفاذ کیا ہے ان کے مقدمات کثیر تعداد میں ہوا کریں گے اور موجودہ مجسٹریٹ صاحبان کے پاس پہلے ہی کام کافی سے زیادہ ہے۔ اسلئے وکس چیرمین اور چلکب کے استدعا کے موافق تابعدار کی تجویز ہے کہ ممبران میونسپل بورڈ میں سے ایک ممبر کو آنریری مجسٹریٹ بنا کر تھرڈ کلاس مجسٹریٹی کے اختیارات عطا فرما دئے جائیں تاکہ وہ تمام مقدمات کی سماعت کر سکیں۔ یا ان بے عنوانیوں پر سزا کا حکم نافذ کر سکے جو بازار میں فروخت ہونے والی اشیاء خورد و نوش کے متعلق ہیلتھ افیسر کی رپورٹ پر عمل میں آئیں۔ قانون کو ڈیپ کرایہ میونسپل ایکٹ دفعات کو گاڑیوں کے ساتھ روشنی ہونے۔ تعین رفتار موٹر بس دفعہ ۱۷ پولیس ایکٹ دفعہ جو راستہ یعنی شاہراہ میں رکاوٹ وغیرہ ہونے سے متعلق ہے سڑک پر بائیں ہاتھ کو گاڑی چلانے۔ جیل کے گوڑ پر بیٹھنے اور رول آف دی روڈ یعنی شاہراہوں پر چلنے کے لئے ہدایات

مقامی پولیس کے تعمیل کے متعلق جو روبکار اجلاس ہذا سے جاری کئے گئے ہیں یا وقتاً فوقتاً جاری کئے گئے ہیں ان کی خلاف ورزی پر سزا دینے کے صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کو درجہ دوم کے اختیارات عطا فرمائے جائیں۔ تمام مقدمات ان کے اجلاس میں دائر ہوں وہ درجہ سوم کے مقدمات آنریری مجسٹریٹ کے حوالے کردیں اور درجہ دوم کے مقدمات کی خود سماعت کریں۔ اہم مقدمات مع مقدمات بقیہ دفعات پولیس ایکٹ ۳۴ تابعدار خود سماعت کرے۔ آنریری مجسٹریٹ کے فیصلہ جات کا اپیل صاحب ملٹری سکریٹری بہادر سماعت کریں۔ ان کی نگرانی (اگر ہو) اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے فیصلہ کا اپیل اجلاس ہذا میں دائر ہو۔ آنریری مجسٹریٹ کا انتخاب تابعدار خود کرے۔ آفتاب دولت و اقبال درخشاں رہے۔ معروضہ ۲ مئی ۱۹۲۳ء

تحریر کردہ - دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

نقل حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱) حسب تجویز نواب ولیعہد بہادر میونسپلٹی میں ایک آنریری مجسٹریٹ کا تقرر نواب ولیعہد بہادر کے انتخاب سے منظور کیا جاتا ہے جسکو درجہ سوم کے اختیارات حاصل ہونگے اور وہ ان تمام مقدمات کی سماعت کریگا جو قوانین و ضوابط مفصلہ ذیل کے تحت میں دائر ہوں۔ میونسپل ایکٹ۔ قانون کرایہ گاڑیاں - دفعہ ۳۴ پولیس ایکٹ ۱۸۶۱ء۔ دفعات تعزیرات ہند اور احکام جو اجلاس نواب ولیعہد بہادر متعلق ہدایات بابت روشنی گاڑیاں وقت شب، تعین رفتار موٹر و رولس آف دی روڈ۔

نوٹ: اور آئندہ جو احکام متعلق صیغہ میونسپلٹی نواب ولیعہد بہادر جاری کریں گے وہ بعد منظوری اجلاس ہمایوں میونسپلٹی کے جس صیغہ کے متعلق ہوں گے اس صیغہ کے قانون کا جزو سمجھے جائیں گے۔ اور اگر میونسپلٹی کسی جدید صیغہ کے متعلق کچھ احکام جاری ہوں گے تو وہ بعد منظوری اجلاس ہمایوں قانون مختص المقام کے تحت میں سمجھے جائیں گے

نوٹ: دفعات تعزیرات کے متعلق وہ مقدمات دائر ہوں گے جن میں جرم متعلق قوانین میونسپلٹی کیا جائے۔

(۲) صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کو جن کے سپرد صیغہ میونسپلٹی ہے درجہ دوم کے اختیارات عطا کئے جاتے ہیں۔ تمام مقدمات ان کے اجلاس میں دائر ہوا کریں گے جن میں سے وہ اختیارات درجہ سوم کے مقدمات آنریری مجسٹریٹ کے سپرد کرسکتے ہیں اور خاص درجہ دوم کے اختیارات کے مقدمات کی خود سماعت کرینگے اور پولیس ایکٹ کی دفعہ ۳۴ کے علاوہ بقیہ دفعات کے مقدمات نواب ولیعہد بہادر سماعت کریں گے اور دیگر قوانین متذکرہ بالا کے تحت میں جو مقدمات مجسٹریٹ درجہ سوم یا دوم کے اجلاس میں زیر تحقیقات ہوں گے ان میں جسکو نواب ولیعہد بہادر اہم خیال کریں گے خود اپنے اجلاس میں منتقل کرسکتے ہیں

(۳) آنریری مجسٹریٹ کے فیصلہ کا اپیل سزا یا نگرانی ریاستی (جیسی صورت ہو) صاحب ملٹری سکریٹری بہادر سنیں گے اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے فیصلہ کا اپیل ہر قسم یا نگرانی، یا اپیل براہ راست (جیسی صورت ہو) نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں دائر ہوگا۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا الغرض کارروائی و اجرائے احکام نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں مرسل ہو۔ ایک نقل صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو فقط

حسب الحکم

دستخط جناب چیف سکریٹری بہادر

نقل حکم اجلاس نواب ولیعہد بہادر

مشتہرہ مندرجہ احکام ضابطہ جاری ہو۔ ایک ایک نقل ہو ضمیمہ اشتہار روبکار اجلاس ہمایوں و نقل حکم ہذا بنام سکریٹری صاحبان بہادر کے پاس اور ایک نقل صاحب بریگیڈ کمانڈر بہادر کے پاس ایک صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل اندراج گزٹ کے لئے مطبع کو بھی جاوے۔ آنریری مجسٹریٹ کا انتخاب کرکے بعد میں حکم جاری کیا جاوے گا۔

۵ مئی ۱۹۲۳ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپ کر شائع ہوا